Tarjihaat
Volume: V
Issue: VII- VIII
جولائی۔اگست ۲۰۲۵
July-August 2025
ترجیحات
ISSN: 2583-0082
Online Research Journal

پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین

ادب اور امن و آشتی

ترقیات کی اس صدی کو آلاتِ حرب وضرب کی نت نئی تکنیک سے دیکھنے کا ایک ایسا عمل شروع ہوا جو دنیا کو عنقریب تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کردے گا۔دنیا کی بڑی طاقتیں تمام انسانی اقدار کو بالائے طاق رکھ کر ذاتی مفادات کے حصول کے درپے ہیں۔سائنس اور ٹکنالوجی کی تمام تر مہمات کا ایک ہی مقصد رہ گیا ہے کہ وسیع تر تباہی و بربادی کے آلات کا حصول کیسے ہو؟۔۔۔۔عہد حاضر کا یہ رویہ یکے بعد دیگرے تمام خطوں اور ملکوں کے لیے بڑی تباہی و بربادی لے کر آنے والا ہے۔اس سے بھی بڑی بات یہ ہو رہی ہے کہ نئی نسل عالمی سیاست کے اس قبیح مکر کو سمجھنے سے قاصر ہے۔اس کا نتیجہ یہ کہ حق و باطل اور ظلم و انصاف میں فرق کرنا مشکل امر ہو چکا ہے۔

اکیسویں صدی کی یہ دہائی انسان کو ترقیات کے وسیلے سے تمام سہولیات مہیا کر کے اس سے انسانیت چھین لینے کے قریب آچکی ہے۔اسی لیے موجودہ دور میں ادب کی معنویت میں اضافہ ہو رہا ہے کیونکہ تمام علوم وفنون میں ادب ہی ہے جو انسان کو ماضی، حال اور مستقبل سے منسلک رکھتا ہے۔ادب انسانی تجربات کا ایک ایسا دستاویز ہے جس میں معاشرتی روح شفاف آئینے کی طرح موجود ہے۔یہ سچائیوں، خوابوں، امنگوں اور جذبات واحساسات، تصورات و تجربات کی ایک ایسی دنیا ہے جہاں انسان اپنے اندرون میں جھانک سکتا ہے۔مختلف ادبی اصناف میں تخلیق و تحقیق کا سلسلہ ادب کو ایسے فن میں تبدیل کر دیتا ہے جو قاری اور

مصنف کو آپس میں جوڑتا ہے، مختلف ثقافتوں اور ذہنوں کو یکجا کرتا ہے۔احساسات وجذبات کو جمالیات کے ایسے لطیف پیرائے میں پیش کرتا ہے کہ تمام تر ترقیات کے بعد بھی یہ ہنر مشین کو میسر نہیں ہو سکتا ہے۔ادب کی سب سے اہم خوبی یہ ہے کہ ادب انسان کو انسانی صفات سے متصف کرتا ہے۔

عہد حاضر کے پُر فریب کرشموں اور عالمی سطح پر مفادات کی جنگیں جس طرح انسانیت کو تار تار کر رہی ہے اور پوری دنیا تماشائی بنی ہوئی ہے، ایسے دور میں ادب کی اہمیت اس لیے اور بڑھ جاتی ہے کیونکہ ادب ہمیں غور و فکر کرنے، خود سے اور دوسروں سے انسانی تعلق جوڑنے کی دعوت دیتا ہے،ادب ہمدردی کو فروغ دیتا ہے،ادب خود شناسی، ہمدردی اور تخیل کی بے پناہ صلاحیتوں سے ہمکنار کرتا ہے۔ایک ایسے عہد میں، جہاں نفرت اور عدم برداشت عام ہے۔ادب ایسے ماحول اور معاشرے میں امن وسلامتی کا پیغام عام کرتا ہے اور پر امن بقائے باہمی کے راستے ہموار کرتا ہے۔